## سوال

(805)ایک طلاق والی بیوہ عورت کی عدت

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کا سوال ہے کہ اس کا والد فوت ہوگیا ہے اور وفات سے پہلے اس نے میری والدہ کو (سنے کے مطابق) ایک طلاق دی ہے، اور اس سے پہلے کوئی طلاق نہیں دی تھی، اور والدہ کو اٹھارہ سال ہورہے ہیں کہ خون نہیں آرہا، سوال یہ ہے کہ کیا اس کی والدہ پر وفات کی عدت ہے یا نہیں؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر واقعہ ایسے ہی ہے جیسے کہ سوال میں ذکر ہوا ہے کہ اس کے والد نے اس کی ماں کو سنت کے مطابق ایک طلاق دی ہے، اور یہ تیسری طلاق نہ تھی اور عورت حیض سے آیسہ ہے تو اس کی عدت تین ماہ ہے۔ چونکہ اس کا والد بقول اس کے، وفات سے تین ماہ پہلے طلاق دے چکا ہے، تو اب اسے طلاق کی عدت چھوڑ کر وفات کی عدت شروع کرنی چاہئے، کیونکہ یہ طلاق رجعی تھی، اور ایک ایک طلاق رجعی دی گئی ہو وہ عدت سے فارغ ہونے سے پہلے تک بیوی کے حکم میں ہوگی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## احکام ومسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

**صفحہ نمبر 574**

**محدث فتویٰ**